ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol 4 No.4 2020

# سیالکوٹ میں پنجابی تراجم کی روایت

# The tradition of Punjabi translations in Sialkot

*Dr. Akbar Ali Ghazi, **Dr.Iftikhar Ahmad Sulehri, ***Wasif Latif

***ABSTRACT***
*In this article the tradition of Punjabi translations in Sialkot has been described. An effort has been made to keep these lists in the form of bibliography, so that literary people may easily access them. In the beginning a brief analysis of historic back ground of Sialkot and its art of translations also have been highlighted. This article also throws light the translation of different religious books; some translations have converted rich literary work from other languages in Punjabi. The prose translations have also been given space in this article.*

دُنیا کے الگ الگ خطوں میں مختلف علوم و فنون کا رواج رہا۔ دنیا میں کئی ایسے علوم و فنون اور فلسفیاتی مباحث وجود میں آئے جن سے دنیا بھر کے لوگ متاثر ہوئے بنا نہیں رہ سکے اور یہ سب ترجمہ نگاری کی بدولت ہی ممکن ہو سکا ہے۔ ترجمہ کے فن نے دنیا بھر کے زبان و ادب کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ ایسا فن ہے جو مختلف قوموں اور تہذیبوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے کا ذریعہ بنا ہے:

> ”ترجمے کے ذریعے سے مختلف قوموں اور تہذیبوں کا سنگم ہو سکتا ہے، ایک دوسرے سے آشنائی کی راہ ہموار ہوتی ہے اور تبادلۂ خیال کا موقع ملتا ہے۔ اس کے ذریعے ایک قوم دوسری قوم کی علمی میراث اور تہذیبی اقدار کی اہمیت کا اندازہ بھی کر سکتی ہے اور ساتھ ساتھ موازنے اور تقابل کے ذریعے اپنی علمی میراث اور تہذیبی اقدار کی اہمیت کو پختہ کرنے کا احساس بھی اجاگر ہوتا ہے۔“(۱)

ترجمہ نگاری اور تراجم کی افادیت کے حوالے سے بہت کچھ لکھا گیا ہے اور جو لکھا گیا اُس کی اہمیت سے بالکل انکار ممکن نہیں۔ ترجمہ سے کسی بھی زبان و ادب اور تہذیب و ثقافت کو جو فائدہ پہنچ سکتا اُس کا بیان ملاحظہ ہو:

---

*Lecturer Punjabi, Government Degree College, Daska, Sialkot
**Assistant Professor, Department of Punjabi, GC University, Lahore
***Lecturer, Department of Punjabi, GC University, Lahore

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol 4 No.4 2020

”ترجمہ نگار ترجمے کے ذریعے سے نا صرف دوسری زبان کی دانش اور حکمت کو اپنی زبان میں داخل کر لیتا ہے بلکہ اپنی زبان کے ذخیرۂ الفاظ کو وسیع بنا سکتا ہے۔“(۲)

جب کسی زبان میں نیا پن مفقود ہونے لگتا ہے تو دوسری زبانوں کے ادب سے منتخب علوم و فنون درآمد کیے جاتے ہیں جن سے نہ صرف ایک اچھوتا پن اور نیا پن پیدا ہوتا ہے بلکہ علوم کی وسعت، تازگی اور گہرائی بھی بڑھ جاتی ہے۔ اس حوالے سے خالد محمود خان نے بڑی معنی خیز سرخیاں ترجمہ کی ہیں جیسے ”ترجمہ کرو! یا مر جاؤ۔“ وہ ایک جگہ لکھتے ہیں:

"As this world shrinks together like an aging orange and all peoples in all culturs move closer togather (however reluctantly and suspiciously) it may be that the crucial sentence for our remaining years on earth may be very simply: Tanslate! Or die. (3)

ترجمہ نگاری کی اہمیت روز بروز بڑھ رہی ہے۔ جس طرح جدید علوم کو مرکزیت حاصل ہو رہی ہے اسی طرح علوم کے تراجم اور مختلف خطوں میں استفادہ کی ضرورت میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ نئی نئی ایجادات اور زبانوں سے بڑھتی ہوئی انسیت کی وجہ سے ترجمہ نگاری کی اہمیت میں اور اضافہ ہو جاتا ہے۔ ہر ملک اور ہر قوم اپنی زبان میں پڑھنا چاہتی ہے۔ اس لیے ترجمہ کے بغیر گزارہ ممکن نہیں۔ اس بات کی وضاحت اس طرح ممکن ہے:

”ترجمہ سے متعلق بات یہ ہے کہ اس سے صرفِ نظر ممکن ہی نہیں۔ اگر ہمارے ایسے کثیر لسانی ملک میں آپ کے پاس بہت اچھے تراجم نہیں ہیں تو پھر آپ جہنم رسیدہ ہیں۔“(۴)

ترجمہ نگاری کے حوالے سے ضلع سیالکوٹ کو ایک منفرد مقام حاصل ہے۔ سیالکوٹ میں اب تک کئی تراجم ہو چکے ہیں اور ان میں سے بیشتر الگ اور مکمل کتاب کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ اندازہ ہے کہ تراجم کی یہ فہرست کئی گنا بڑھ سکتی ہے۔ ترجمہ وقت کی اہم ضرورت ہے جس کی اہمیت اس وقت مزید بڑھ جاتی ہے جب کسی زبان میں اظہار کے پیرائے کم پڑ جاتے ہیں یا جمود اور یکسانیت طاری ہو جاتی ہے تو تراجم سے ادب میں نئے اسالیب اور جدید رجحانات پیدا ہوتے ہیں، نئی نئی اصناف جنم لیتی ہیں اور ایک نکھار پیدا ہوتا ہے۔ البتہ اس کی ادبی حیثیت کا تعین ایک الگ مسئلہ ہے جس کے حل کی سنجیدہ کوشش نظر آنا شروع ہو چکی ہے:

”ترجمہ نہ تو تخلیقی فن ہے اور نہ تقلیدی، (یہ) دونوں کے درمیان موجود رہتا ہے۔“(۵)

تراجم کے حوالے سے کی گئی تحقیق کی مدد سے ایک طرف تو زبان و ادب کی خدمت میں سیالکوٹ کے مترجمین کی کاوشوں کا پتا چلے گا تو دوسری طرف نئے امکانات کا دروازہ کھلے گا۔ اس سے اندازہ ہو جائے گا کہ پنجابی ادب میں ترجمہ نگاری نے کیسے سفر کیا اور سیالکوٹ میں کس طرح کے تراجم کیے گئے۔ ان تراجم سے پنجابی ادب کو کیا کچھ حاصل ہوا اور مجموعی طور پر ان کے پنجابی ادب پر کیا اثرات مرتب ہوئے ہیں نیز تراجم کے حوالے

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol 4 No.4 2020

سے اہل سیالکوٹ کی انفرادیت کیا ہے اور کس سطح کی ہے۔ اس قسم کی تحقیق سے ان شعبوں کی نشاندہی ہو پائے گی جن میں مزید توانائیاں صرف کرنے کی ضرورت ہے اور کن شعبوں میں پہلے ہی بہت کچھ ہو چکا ہے۔ پنجابی سے اُردو میں تراجم کی روایت کا مطالعہ بتاتا ہے کہ قصیدہ بردہ شریف، کلام بلھے شاہ، کلام شاہ حسین اور ابیات سلطان باہو کا درجنوں بار ترجمہ ہو چکا ہے۔

اعلی پائے کے تراجم کی کثرت کے باوجود سیالکوٹ میں پنجابی تراجم کی روایت کے حوالے سے آج تک کوئی جامع تحقیق سامنے نہیں آ سکی۔ اس صورت حال میں تراجم کے حوالے سے اعلی سطح کے کام کی ضرورت اور اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ زیر مطالعہ مقالے میں اہل سیالکوٹ کی طرف سے کیے گئے پنجابی تراجم کی ایک تفصیلی فہرست مرتب کرنے تک محدود رکھا گیا ہے۔

سیالکوٹ میں تراجم کی جاندار روایت کے باوجود تراجم کے حوالے سے کیے گئے اب تک کے تحقیقی منصوبوں میں بہت کم تراجم کا ذکر کیا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ سیالکوٹ کے صرف دو مترجمین کے تراجم کی تعداد 50 تک پہنچ جاتی ہے۔ پنجابی تراجم کے حوالے سے مجموعی طور پر جناب ڈاکٹر ظہیر احمد شفیق(۶) (شعبہ پنجابی، اوری اینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی، لاہور) اور کلاسیکی شعری تراجم کے حوالے سے ڈاکٹر محمود الحسن بزمی(۷) (شعبہ پنجابی، جی سی یونیورسٹی، لاہور) کا معیاری کام موجود ہے لیکن سیالکوٹ کے حوالے سے وہ بھی ناکافی ہے۔ اس مقالے میں ڈاکٹر امجد علی بھٹی کے صرف چار تراجم کا ذکر کیا گیا ہے جبکہ ان کے پنجابی تراجم ایک درجن سے زیادہ ہیں۔ مولوی شاہ الدین سروری قادری(۸) کے حوالے سے بھی صورت حال یہی ہے۔ مولوی صاحب کے سولہ تراجم کی فہرست محمد بوٹا سہیل سروری قادری کئی سال پہلے پیش کر چکے ہیں۔ خاص طور پر مترجم کی زندگی اور دیگر ادبی خدمات کا بھرپور تذکرہ اب بھی وقت کی ضرورت ہے۔

مقتدرہ قومی زبان کی طرف سے توضیحی پنجابی تراجم کی ایک کتابیات شائع کی گئی ہے۔ اس میں بھی سیالکوٹ کے صرف چند لوگوں کا ذکر ہے۔ پاکستانی مترجمین کی ڈائریکٹری کے نام سے اسی ادارے نے ایک کتاب شائع کی جس میں ضلع وار مترجمین کے نام اور ٹیلی فون نمبر شامل ہیں اس میں ضلع سیالکوٹ کا سرے سے نام ہی موجود نہیں ہے۔ ڈاکٹر ظہیر احمد شفیق اور ڈاکٹر محمود الحسن بزمی کے مقالے کے علاوہ پنجابی تراجم کے حوالے سے پنجاب یونیورسٹی نے ایم۔ اے کی سطح کے دو تحقیقی مقالے بھی لکھوا رکھے ہیں جن میں کلام غالب اور کلام اقبال کے منظوم پنجابی تراجم کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان میں بھی سیالکوٹ کے مترجمین کا ذکر نہ ہونے کے برابر ہے۔ میاں ظفر مقبول کی ایم۔ اے پنجابی کی گائیڈ "پنجابی ترجے" میں سیالکوٹ کے چند مذہبی تراجم کی بات تو ہوئی ہے لیکن اس کا دائرہ کار صرف نصاب کی حد تک محدود رہا ہے۔

پنجابی ادب میں تراجم کی معقول تعداد کا ذکر ڈاکٹر شہباز ملک کی پنجابی کتابیات کی دونوں جلدوں میں ملتا ہے۔ سیالکوٹ کے حوالے سے اس میں ۵۰ کے قریب تراجم کا ذکر موجود ہے۔ کتابیات کے انداز اور مزاج سے ہم سب آگاہ ہیں۔ اس میں زیادہ معلومات کی گنجائش ہرگز نہیں ہے۔ موجودہ صورت حال میں اس موضوع پر کام کی ضرورت مزید بڑھ جاتی ہے۔

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol 4 No.4 2020

تراجم کی تعداد اور معیار کے حوالے سے سیالکوٹ میں پنجابی تراجم کی روایت کا یہ سلسلہ موجودہ دور میں بھی تسلسل سے جاری ہے۔ گزشتہ دور عربی، فارسی سے تراجم کا دور تھا تو اب پنجابی زبان کے اہم ترین بنیادی مآخذ اُردو اور دیگر زبانوں میں منتقل کرنے کا دور ہے۔ پنجابی ادب کے شاہکار" ہیر وارث شاہ" اور" سیف الملوک" جیسی کتب کو بھی اہلِ علاقہ نے اُردو میں منتقل کر دیا ہے۔ محمد انور بسرا نے مندرجہ بالا دونوں کتب کے علاوہ بابا فرید الدین گنج شکرؒ، شاہ حسینؒ، بلھے شاہؒ اور سلطان باہوؒ جیسے معروف پنجابی شعراء کے کلام کا اُردو میں ترجمہ کر دیا ہے۔ ڈاکٹر مقبول الٰہی ملک اور توفیق رفعت نے پنجابی کلام کو انگریزی میں بڑی خوبی سے منتقل کیا ہے۔ جبکہ ڈاکٹر امجد علی بھٹی کے دو درجن سے زیادہ تراجم بھی انہی کتب کے ذیل میں آتے ہیں۔ ڈاکٹر امجد علی بھٹی نے اپنے کام کو جاری رکھا تو عالمی سطح کی کئی مزید کتابیں انگریزی سے پنجابی اور اردو میں منتقل ہو سکتی ہیں۔

سیالکوٹ میں پنجابی ادبی تراجم کی روایت کا جائزہ لیں تو ۱۸۷۲ء میں پہلا ترجمہ شائع ہوا۔ یہ عربی زبان سے پنجابی میں کیا گیا تھا۔ "دعائے سامع حضرت علی ابن ابی طالبؓ" کا یہ ادبی ترجمہ آٹھ صفحات پر مشتمل ہے جسے اللہ والے کی قومی دکان نے شائع کیا تھا۔ اس کے مترجم مولوی شاہ الدین سروری قادری تھے۔ اس کے بعد ایک عالم دین مولوی عبداللہ پسروری نے 'قرآنِ کریم" کا پنجابی نثر میں ترجمہ کیا تھا جو آسان زبان اور عام فہم ہونے کی وجہ سے پسند کیا گیا۔ اس کے علاوہ سیالکوٹ کے اہل قلم نے قرآن کریم فرقان حمید کے دو مکمل ترجمے مزید کیے جن میں سے ایک اُردو میں ہے۔ مولوی فیروز دین ڈسکوی نے چھ پاروں کا الگ الگ ترجمہ کیا اور سورۃ یوسف کی تفسیر، پنج سورۃ کا ترجمہ اور نماز کا ترجمہ بھی پیش کیا۔ سورۃ یاسین، سورۃ رحمٰن، سورۃ فاتحہ، پنج سورۃ اور گیارہ سورۃ وغیرہ کا ترجمہ بھی ہو چکا ہے۔ بھگوت گیتا کے فارسی ترجمہ کو سامنے رکھ کر شاہ مکھی رسم الخط میں اس کا ترجمہ بھی کیا جا چکا ہے۔ ایک عیسائی پادری امام دین شہباز جو کہ تھے تو سرگودھا کے لیکن اُنھوں نے اپنی زندگی کا بیشتر وقت سیالکوٹ میں گزارا۔ زبور کے مذہبی گیتوں کے تراجم کیے اور اسے علاقائی دُھنوں میں ڈھالا۔ ان مذہبی گیتوں کی وجہ سے ہماری دیسی دُھنوں کی گونج ملک سے باہر بھی پہنچ چکی ہے۔

عربی کلاسیکی ادب میں سے دیوانِ حضرت علی ابن ابی طالب، مناجات حضرت ابو بکر صدیق، مناجات حضرت علی شیر خدا، قصیدہ بردہ شریف، قصیدہ امالی، قصیدہ روحی، قصیدہ غوثیہ، قصیدہ چشتیہ، قصیدہ ثابت سیعار، دعا گنج العرش، خلاصہ کیدانی اور سورۃ یوسف کے درجن بھر تراجم و تفاسیر اس علاقہ کے مترجمین کی کوششوں سے پنجابی نظم میں منتقل کی جا چکی ہیں۔ ان متون کی اہمیت سے ہر پڑھا لکھا فرد آگاہ ہے۔ قصیدہ بردہ شریف کو عربی نعتیہ ادب میں ایک بلند مقام حاصل ہے۔ اس معروف قصیدہ کا ترجمہ بھی سیالکوٹ کے چار مختلف شعراء کر چکے ہیں۔

فارسی کلاسیکی ادب میں دیوان حافظ شیرازی، دیوان غوث الاعظم، دیوان محمود شبستری، مثنوی بو علی قلندر، مثنوی فرید الدین عطار، مثنوی شمس تبریز، مثنوی بے سرنامہ اور قصیدہ وحدت فرید الدین عطار کو مرکزی مقام حاصل ہے۔ سیالکوٹ کے مترجم مولوی شاہ الدین سروری قادری کو فارسی ادب کے حوالے سے منفرد مقام حاصل ہے کہ اُنھوں نے کلاسیکی ادب کے سولہ منتخب شعراء کے تراجم پیش کیے۔ یہ متون فارسی کلاسیکی ادب کے اہم ترین متون میں سے ہیں اور یہ تراجم تخلیقی تراجم کی ذیل میں آتے ہیں۔

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol 4 No.4 2020

اُردو سے پنجابی میں تراجم کے حوالے سے دیکھا جائے تو معروف سیرت نگار حکیم عبدالطیف عارف اور سر شہاب الدین کا مولانا الطاف حسین حالی کی مسدس کا پنجابی میں ترجمہ خاص اہمیت کا حامل ہے۔ڈاکٹر مقبول الٰہی ملک نے سلطان باہوؒ کی سی حرفیوں کا ترجمہ فارسی زبان میں کیا۔اس کے علاوہ ان کا ارمغانِ حجاز کے اردو حصہ کا فارسی ترجمہ بھی شائع ہو چکا ہے۔پنجابی صوفی شعراء کے کلام کا اُردو میں ترجمہ کرنے کا رجحان پچھلے کچھ عرصہ سے بڑھا ہے۔بابا فرید الدین شکر گنج، شاہ حسین، بلھے شاہ، سلطان باہو، کلام ہاشم شاہ وغیرہ کا کلام اُردو میں منتقل کیا جا چکا ہے۔انور بسرا نے ہیر وارث شاہ اور سیف الملوک کا مکمل ترجمہ بھی پیش کر دیا ہے جو کہ معیار اور ضخامت کے حوالے سے قابل ذکر ہے۔

انگریزی میں تراجم کے حوالے سے دیکھا جائے تو انگریزی کے نامور پاکستانی شاعر اور ادیب توفیق رفعت مرحوم کا نام لیا جا سکتا ہے۔اُنھوں نے شاہ حسین کے منتخب کلام اور قادر یار کے قصے پورن بھگت کا انگریزی ترجمہ کیا جو کہ شائع ہو چکا ہے۔ڈاکٹر مقبول الٰہی ملک نے سلطان باہو اور بابا فرید الدینؒ کے کلام کا انگریزی میں ترجمہ کیا۔اُنھوں نے سلطان باہو کی پنجابی سی حرفی کا فارسی نظم میں بھی ترجمہ کیا ہے۔آصف علی علوی نے جہانگیر منظر کے پنجابی شعری مجموعے کا انگریزی نظم میں ترجمہ کیا جو ۲۰۲۱ء میں شائع ہوا۔

مختصر یہ کہ ضلع سیالکوٹ میں پنجابی تراجم کی جاندار روایت موجود ہے جس کا خاطر خواہ ذکر کسی تاریخ یا تذکرہ میں نہیں ملتا۔مندرجہ ذیل فہرست سے جہاں سیالکوٹ میں پنجابی شعری تراجم کی روایت سامنے آئے گی وہیں تشنگانِ ادب اور محققین کو بھی ان تراجم سے استفادہ حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔

## الف: دیگر زبانوں سے پنجابی میں ترجمہ شدہ کتب:

- اختر علی جچہ، کوٹ آغا، قصیدہ بردہ شریف، پنجابی منظوم ترجمہ، ۲۰۰۹ء۔
- افضل احسن رندھاوا (مترجم)، بڈھا جو عشقیہ کہانیاں پڑھدا (ناول)، لوئس سے پل ویدا، لاہور: ادارہ پنجابی زبان وثقافت، ۱۹۹۹ء۔
- افضل احسن رندھاوا، پہلوں دس دتی گئی موت دا روزنامچہ، لاہور: پاکستان ادبی بورڈ، ۱۹۹۲ء۔
- افضل احسن رندھاوا، ٹٹ بھج (افریقی ناول کا ترجمہ) لاہور: پاکستان پنجابی ادبی بورڈ، ۱۹۸۶ء۔
- افضل احسن رندھاوا، کالا پینڈا (کوتر سو افریقی نظماں)، لاہور: پاکستان پنجابی ادبی بورڈ، ۱۹۸۸ء۔
- برکت رام نوناری، ہیپو کریٹس، انیس الغرباء ترجمہ، مترجم خود، ۱۹۱۰ء۔
- بشیر گورایا، سورۃ یاسین، مترجم، لاہور: تاج بک ڈپو، ۱۹۷۴ء۔
- برخوردار، حافظ، قصیدہ غوثیہ، شہر ندارد، پبلشر ندارد، ۱۰۶۱ھ۔
- سبط الحسن ضیغم، سیّد، (مرتب) قصیدہ بردہ، لاہور پیکیجز لمیٹڈ، ۲۰۰۲ء۔
- سرور مجاز (مترجم)، ٹکل (بلھے شاہ کی کافیوں کا منظوم پنجابی ترجمہ)، لاہور: حلقہ کتاب، س ن۔
- سرور مجاز (مترجم)، سدا نہ صحبت یاراں، لاہور: فنون پبلشرز، پہلی بار، ۱۹۸۰ء۔

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol 4 No.4 2020

- شاہ الدین سروری قادری، محمد، خواجہ (مترجم) دیوان خواجہ معین الدین چشتیؒ، سیالکوٹ: خواجہ شاہ الدین اکیڈمی، ۲۰۰۶ء۔
- شاہ الدین، سروری قادری، محمد، خواجہ (مترجم) دیوانِ غوث الاعظمؒ، سیالکوٹ: خواجہ شاہ الدین اکیڈمی، ۲۰۰۶ء۔
- شاہ الدین، محمد (مترجم) دیوانِ محمود (منظوم ترجمہ بزبان پنجابی)، لاہور: اللہ والے کی قومی دوکان، ملک چنن الدین، ملک فضل الدین، س ن۔
- شاہ الدین، محمد، (مترجم) مثنوی مولانا روم (دفتر اول)، لاہور: اللہ والے کی قومی دوکان، ۱۳۶۳ھ۔
- شاہ الدین، محمد، مولوی (مترجم) دیوانِ حافظ (حصہ دوم)، لاہور: اللہ والے کی قومی دوکان، س ن۔
- شاہ الدین، محمد، مولوی، قصیدہ امام اعظم، سیالکوٹ: خواجہ شاہ الدین اکیڈمی، س ن۔
- شاہ دین سروری قادری، محمد، مولوی، مناجات حضرت صدیق اکبرؓ، سیالکوٹ: خواجہ شاہ الدین اکیڈمی، س ن۔
- شاہ دین، محمد، خواجہ (مترجم)، مختصر سوانحی تذکرہ حضرت خواجہ محمد شاہ دین (منظوم تراجم مع فارسی)، سیالکوٹ: مکتبہ حضرت خواجہ محمد شاہ دین، ۲۰۰۱ء۔
- شاہ دین، محمد، مولوی (مترجم)، رباعیاتِ قلندر، لاہور: اللہ والے کی قومی دوکان ملک فضل الدین ملک چنن الدین، س ن۔
- شاہ دین، محمد، مولوی (مترجم)، دیوان شاہ شرف الدین بو علی قلندرؒ، لاہور: ملک فضل الدین ملک چنن الدین ملک تاج الدین، تاج کتب، طبع اول، س ن۔
- شاہ دین، محمد، مولوی (مترجم)، مثنوی شریف حضرت بو علی شاہ قلندرؒ، لاہور: ملک چنن الدین، ملک فضل الدین نقشبندی مجددی، تاج کتب، بار پنجم، س ن۔
- شاہ دین، محمد، مولوی (مترجم)، مثنوی مولانا رومؒ (نظم پنجابی دفتر اول)، لاہور: اللہ والے کی قومی دوکان، س ن۔
- شاہ دین سروری قادری، محمد، مولوی، دعائے سامع حضرت علی ابن ابی طالب، لاہور: اللہ والے کی دوکان، س ن۔
- شاہ دین سروری قادری، محمد، مولوی، قصیدہ حضرت غلام محمد لاہوریؒ، سیالکوٹ: خواجہ شاہ الدین اکیڈمی، س ن۔
- شاہ دین سروری قادری، محمد، مولوی، گلشن راز حضرت محمود شبستریؒ، سیالکوٹ: خواجہ شاہ الدین اکیڈمی، س ن۔
- شاہ دین سروری قادری، محمد، مولوی، مثنوی بے سر نامہ حضرت فرید الدین عطارؒ، سیالکوٹ: خواجہ شاہ الدین اکیڈمی، س ن۔
- شاہ دین سروری قادری، محمد، مولوی، مثنوی حضرت شمس تبریزؒ، سیالکوٹ: خواجہ شاہ الدین اکیڈمی، س ن۔
- شاہ دین سروری قادری، محمد، مولوی، مثنوی حضرت مولانا جلال الدین رومیؒ (تمام دفاتر)، سیالکوٹ: خواجہ شاہ الدین اکیڈمی، س ن۔
- شاہ دین سروری قادری، محمد، مولوی، دیوانِ حضرت سلطان العارفین حضرت سلطان باہوؒ، سیالکوٹ: خواجہ شاہ الدین اکیڈمی، س ن۔
- شہباز آئی۔ ڈی، پادری (مترجم) زبور، لاہور: نو لکھا پبلی کیشنز، تیرہویں بار، ۱۹۹۸ء۔

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol 4 No.4 2020

- شہاب الدین، چوہدری، حالی دی مسدس، پنجابی ترجمہ، لاہور: دید شنید پبلی کیشنز، ۱۹۹۵ء (نگل متر)
- شہاب الدین، سر، مسدس حالی کا پنجابی نثر میں ترجمہ، لاہور: میسرز عطر کپور اینڈ سنز، ۱۹۳۱ء۔
- عبد اللطیف عارف، حکیم (مترجم) تصویر امت (مسدس حالی دا پنجابی ترجمہ)، گجرات: دار الاشاعت کملی والا، س ن۔
- عبد القادر پسروری، حکیم، پیر (مترجم)، قصیدہ روحی، لاہور: حمید بک ڈپو، س ن۔
- عبد القادر پسروری، قصیدہ روحی، (دو حصے)، لاہور: منشی عزیز الدین پبلشرز، س ن۔
- فیروز دین ڈسکوی مرحوم، مولوی (مفسر)، تفسیر فیروزی مترجّم منظوم پنجابی (انتیسواں پارہ) بار سوم، لاہور: حاجی چراغ الدین، سراج الدین، تاجران کتب کشمیری بازار، ۱۹۱۱ء۔
- فیروز دین ڈسکوی، مولوی، گلزار یوسفی، لاہور: عزیز پبلشرز، ۱۹۸۹ء۔
- فیروز دین ڈسکوی، مولوی (مفسر)، مختصر تفسیر فیروزی (پہلا پارہ)، بار پنجم، لاہور: حاجی چراغ دین، ۱۹۱۱ء۔
- فیروز دین ڈسکوی، مولوی (مفسر)، مختصر تفسیر فیروزی (تیسرا پارہ)، بار دوم، لاہور: حاجی چراغ دین، سراج دین، ۱۹۱۱ء۔
- فیروز دین ڈسکوی، مولوی (مفسر)، مختصر تفسیر فیروزی (تیسواں پارہ)، بار اول، لاہور: منشی کریم بخش منیجر رسالہ انوار الاسلام، ۱۹۰۳ء۔
- فیروز دین ڈسکوی، مولوی (مفسر)، مختصر تفسیر فیروزی (چوتھا پارہ)، بار اول، لاہور: حاجی چراغ دین، سراج دین، ۱۹۱۵ء۔
- فیروز دین ڈسکوی، مولوی (مفسر)، مختصر تفسیر فیروزی (دوسرا پارہ)، بار دوم، لاہور: حاجی چراغ الدین، سراج الدین، ۱۹۱۰ء۔
- فیروز دین ڈسکوی، مولوی، نماز مترجم (مسلم)، لاہور: بوٹا مل انند، ۱۹۰۰ء۔
- فیروز دین ڈسکوی، مولوی، باغ بہشت پنج سورۃ (مترجم)، سیالکوٹ: بہادر چند، ۱۹۰۲ء۔
- قطب الدین قریشی قادری، گلشن راز (مترجم) فارسی سے ترجمہ، سیالکوٹ: محمد شریف اینڈ سنز، ۱۹۳۸ء۔
- کرم الٰہی، مولانا، مولوی، کتابِ لاجواب تفسیر سورۃ یوسف المسمی بہ قصص المحسنین، سکنہ بھوپالوالہ، لاہور: شیخ عبد الرحمٰن، ۱۹۰۵ء۔
- محمد انور بسراء، چودھری (مترجم)، قصیدہ بردہ شریف (منظوم پنجابی ترجمہ)، فیصل آباد: مصنف خود، س ن۔
- محمد الدین واعظ، ترجمہ قرآن دوسرا پارہ، مترجم، سیالکوٹ: منشی بہادر چند، ۱۹۰۵ء۔
- محمد الدین واعظ، سورۃ یاسین، مترجم، سیالکوٹ: منشی بہادر چند، س ن۔
- محمد الدین واعظ، ترجمہ سورہ یوسف، سیالکوٹ: منشی بہادر چند، ۱۹۰۴ء۔
- مقبول الٰہی ملک، ڈاکٹر، ابیات سلطان باہو (پنجابی سے انگریزی ترجمہ)، لاہور: شیخ محمد اشرف، س ن۔
- مقبول الٰہی (مترجم)، کہے حسین فقیر، لاہور: عتیق پبلشنگ ہاؤس، ۱۹۹۲ء۔

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022

- ہدایت اللہ، مولانا (مترجم) قرآن مجید، لاہور: پنجابی ادبی لیگ، ۱۹۶۷ء۔

## ب: پنجابی سے دیگر زبانوں میں کیے گئے تراجم:

- احسان اللہ طاہر، امجد علی بھٹی، ڈاکٹر، ہیر وارث شاہ (منتخب کلام کا اُردو ترجمہ)، لاہور: فکشن ہاؤس، ۲۰۰۸ء۔
- احسان اللہ طاہر، امجد علی بھٹی (مترجمین)، کلام ہاشم شاہ (پنجابی سے اُردو ترجمہ)، لاہور: عزیز پبلشرز، ۲۰۰۵ء۔
- امجد علی بھٹی، ڈاکٹر (مترجم) بلھے شاہ (منتخب کلام مع اُردو ترجمہ)، اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۲۰۱۴ء۔
- امجد علی بھٹی، ڈاکٹر (مترجم)، بلھے شاہ (منتخب کلام مع اُردو ترجمہ)، اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۲۰۱۴ء۔
- امجد علی بھٹی، ڈاکٹر (مترجم)، پنجابی لوک ریت (پنجابی سے اُردو ترجمہ)، لاہور: فکشن ہاؤس، ۲۰۱۴ء۔
- امجد علی بھٹی، ڈاکٹر (مترجم)، رُکھی سُکھی کھا کے ٹھنڈا پانی پی (کلام بابا فرید مع اُردو ترجمہ)، راولپنڈی: رومیل پبلی کیشنز، ۲۰۰۸ء۔
- امجد علی بھٹی، ڈاکٹر (مترجم)، کلیات رحیم بخش گوجر (پنجابی سے اُردو ترجمہ)، گجرات: المیر ٹرسٹ لائبریری، ۲۰۱۱ء۔
- امجد علی بھٹی، ڈاکٹر (مترجم)، ہیر گوشہ گیر (پنجابی سے اُردو ترجمہ)، منزل پرنٹرز، ۲۰۱۴ء۔
- امجد علی بھٹی، ڈاکٹر (مترجم)، بابا فرید (پنجابی سے اُردو ترجمہ مع فرہنگ)، اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۲۰۱۵ء۔
- امجد علی بھٹی، ڈاکٹر (مترجم)، تُو کہ میں (پنجابی سے اُردو ترجمہ)، فخر زمان، لاہور: کلاسیک، ۲۰۰۵ء۔
- امجد علی بھٹی (مترجم) بلھے شاہ (منتخب کلام کا اُردو ترجمہ)، لاہور: عزیز پبلشرز، ۲۰۰۴ء۔
- امجد علی بھٹی (مترجم) دل دریا سمندروں ڈونگھے (پنجابی سے اُردو ترجمہ)، راولپنڈی: رومیل پبلی کیشنز، ۲۰۰۸ء۔
- امجد علی بھٹی (مترجم)، بلھے شاہ (منتخب ترجمہ اُردو)، لاہور: عزیز پبلشرز، ۲۰۰۳ء۔
- امجد علی بھٹی (مترجم)، شاہ حسین (معہ اُردو ترجمہ)، لاہور: عزیز پبلشرز، ۲۰۰۳ء۔
- سرور مجاز (مترجم)، باہو، لاہور: مطبوعات صدر بازار کینٹ، دُوجی وار، ۱۹۶۵ء۔
- سرور مجاز (مترجم)، باہو، لاہور: میلان پبلشرز، تیجی وار، س ن۔
- عبدالمجید صابری، اقوال سیّد وارث شاہ (منتخب اشعار کا پنجابی سے اُردو ترجمہ)، لاہور: مقصود پبلشرز، 2020ء۔
- زاہد بخاری، کاں تے کبوتر (اپنے منظوم پنجابی کلام کا اُردو ترجمہ)، لاہور: اظہار سنز، ۲۰۱۴ء۔
- محمد انور بسراء، چودھری (مترجم) سفر العشق یعنی قصہ سیف الملوک و بدیع الجمال (پنجابی سے اُردو نثری ترجمہ) لاہور: ہجویری بُک شاپ، ۲۰۱۵ء۔
- محمد انور بسراء، چودھری (مترجم)، کلام بابا فرید الدین مسعود گنج شکر (پنجابی سے اُردو ترجمہ مع فرہنگ)، لاہور: مکتبہ یوسفیہ، ۲۰۱۵ء۔

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol 4 No.4 2020


- محمد انور بسراء، چودھری (مترجم) کلام بابا بلھا شاہ (پنجابی سے اُردو نثری ترجمہ مع فرہنگ)، لاہور: مکتبہ یوسفیہ، ۲۰۱۵ء۔
- محمد انور بسراء، چودھری (مترجم) کلام شاہ حسین (پنجابی سے اُردو نثری ترجمہ)، لاہور: زاویہ پبلی کیشنز، ۲۰۱۷ء۔
- محمد انور بسراء، چودھری (ترتیب و ترجمہ) داستان ہیر رانجھا، کلام سید وارث شاہؒ (پنجابی سے اُردو نثری ترجمہ)، لاہور: زاویہ پبلی کیشنز، ۲۰۲۱ء۔
- محمد انور بسراء، چودھری (مترجم) ابیات باہو (پنجابی سے اُردو نثری ترجمہ مع فرہنگ)، لاہور: زاویہ پبلیکیشنز، ۲۰۱۷ء۔
- مقبول الٰہی، دکتر، ابیات سلطان باہو (انتخاب و ترجمانید رفارسی)، اٹک: دکتر مقبول الٰہی، ۲۰۰۹ء۔
- یوسف مثالی (مترجم)، شرح کلام شاہ حسین، لاہور: بک کارنر، ۲۰۰۴ء۔


## ج: پنجابی سے انگریزی میں ترجمہ کی گئی کتب:


- Taufiq Riffat, Bulleh Shah (A Selection) Lahore: Vanguard Publications, Ltd,1982.
- DR. Maqbool Elahi, Couplets of Baba Farid, Lahore: Majlis Shah Hussain,1967.
- Atam Singh, Songs of Bulleh Shah, Lahore: Punjabi Adbi Laihr,1982, 2nd Edition.
- Asif Ali Alvi, Sorros; Islands; Boats (Punabi to English Translation), poet, Jahangir Manzar, Lahore: Arooz Publications, 2021.


# ماخذ

## پنجابی کتب:


- اختر جعفری، سیّد، ڈاکٹر، نویں زاویے، لاہور، ایمپوریم پبلشرز، ۱۹۸۷ء۔
- امجد علی بھٹی، ڈاکٹر، اکھر اکھر موتی، گوجر خان: ساک پبلشرز، ۲۰۰۶ء۔
- امجد علی بھٹی، ڈاکٹر، انسان دوستی تے پنجابی شاعری، لاہور: اے ایچ پبلشرز، ۲۰۰۸ء۔
- امجد علی بھٹی، ڈاکٹر، جھریٹاں تے نہوندراں، راولپنڈی: آئی وی وائی پرنٹرز، ۲۰۰۱ء۔
- امجد علی بھٹی، ڈاکٹر، فخر زمان: فن تے حیاتی (سوانح)، لاہور: کلاسیک، 2005ء۔
- انیس الحسنین، سیّد، پنجابی نثر ویہویں صدی وِچ، مقالہ برائے ایم۔ اے (پنجابی)، جامعہ پنجاب لاہور، ۱۹۴۷ء۔
- بنارسی داس جین، ڈاکٹر، پنجابی زبان تے اوہدا لٹریچر، لاہور: ۱۹۶۷ء۔
- حفیظ احمد، ڈاکٹر، قصہ یُوسف زُلیخا (تحقیق تے تنقید)، لاہور: پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوتج، آرٹ اینڈ کلچر، ۲۰۱۶ء۔

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol 4 No.4 2020


- حفیظ احمد، ڈاکٹر، تارے انبراں دے، گوجرانوالا: فروغِ ادب اکادمی، ۲۰۰۴ء۔
- حفیظ احمد، ڈاکٹر، گواچے مہاندرے، گوجرانوالا: فروغِ ادب اکادمی، ۲۰۰۱ء۔
- حمید محسن، پاکستانی پنجابی افسانہ، ببلیو گرافی 1947-84ء، لاہور، چیتر پبلی کیشنز، ۱۹۸۵ء۔
- لاجونتی راما کرشنا، ڈاکٹر، پنجابی دے صوفی شاعر، لاہور: عزیز پبلشرز، بار دوم، ۲۰۰۲ء۔
- شہباز ملک، ڈاکٹر، پنجابی کتابیات، جلد اول، اسلام آباد: اکادمی ادبیات، ۱۹۹۱ء۔
- شہباز ملک، ڈاکٹر، پنجابی کتابیات، جلد دوم، لاہور، پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر، ۲۰۱۵ء۔
- ظفر مقبول، پنجابی ترجمے، لاہور: شیخ محمد بشیر اینڈ سنز، ۱۹۹۸ء۔
- ظہیر احمد شفیق، ڈاکٹر، پنجابی ادب وچ ترجمے دی روایت، لاہور: فیکلٹی آف اورینٹل لرننگ پنجاب یونیورسٹی، ۲۰۱۶ء۔
- عنیقہ شوکت، سری بریا کوف دی کتاب "پنجابی لٹریچر" دا پنجابی ترجمہ، مقالہ برائے ایم اے (پنجابی)، جامعہ پنجاب لاہور، ۲۰۰۰ء۔
- غازی، اکبر علی، تذکرہ شعرائے منڈی بہاؤالدین، لاہور: ادارہ پنجابی لکھاریاں، جیاموسی شاہدرہ، ۲۰۱۵ء۔
- غازی، اکبر علی، اک نویکلا صوفی شاعر مولانا خواجہ محمد شاہ الدین، سیالکوٹ: خواجہ شاہ الدین اکیڈمی، ۲۰۰۶ء۔
- غلام مصطفیٰ بسمل، پنجابی غزل دا ارتقاء، لاہور: پنجابی ادبی بورڈ، ۱۹۹۸ء۔
- فاخرہ اعجاز (مترجم)، چیخوف دیاں کہانیاں، وزیر آباد: پنجابی ادبی مرکز، ۱۹۸۷ء۔
- فقیر، فقیر محمد، ڈاکٹر، مہکدے پھل (کلاسیکی شعراء پر تنقیدی مضامین)، لاہور: تاج بک ڈپو، ۱۹۵۶ء۔
- قریشی، عبدالغفور، پنجابی زبان دا ادب تے تاریخ، لاہور: تاج بک ڈپو، ۱۹۵۶ء۔
- محمد انور بسراء، چودھری، بندیا بن بندہ، لاہور: ہجویری بک شاپ، ۲۰۱۲ء۔
- محمد انور بسراء، چودھری، آمنہ دا لال، لاہور: ہجویری بک شاپ، ۲۰۱۲ء۔
- محمد انور بسراء، چودھری، پنجابی اُردو لغت، لاہور: زاویہ پبلی کیشنز، ۲۰۱۷ء۔
- مولا بخش کشتہ، پنجابی شاعراں دا تذکرہ، لاہور: مکتبہ پنج دریا، ۱۹۶۰ء۔
- نجم حسین سیّد (مترجم)، جنگل دا راکھا (سعید احمد)، لاہور: سچیت کتاب گھر، تیجی وار، ۲۰۰۷ء۔

**اُردو کتب:**

- احمد حسین، قریشی، ڈاکٹر، پنجابی ادبیات کا تحقیقی مطالعہ، لاہور: مکتبہ میری لائبریری، ۱۹۷۵ء۔
- اسلام نشتر، محمد، ڈائریکٹری پاکستانی مترجمین، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۲۰۰۹ء۔

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol 4 No.4 2020


- اسلم بیگ، مرزا محمد، سُچّانگ مولانا شاہ الدین، سیالکوٹ: خواجہ شاہ الدین اکیڈمی، ۱۹۸۷ء۔
- اعجاز راہی (مرتبہ)، اُردو زبان میں ترجمے کے مسائل، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۵ء۔
- اقبال صلاح الدین، فہرست پنجابی نثری تخلیقات، لاہور: عزیز پبلشرز، ۱۹۸۸ء۔
- اقبال صلاح الدین، فہرست مقالات، اوکاڑ: قبیلہ ناشران، ۱۹۸۲ء۔
- جعفر حسین، علامہ، مترجم، نہج البلاغہ، لاہور: المعراج کمپنی، ۲۰۰۴ء۔
- جعفری، حسین محمد، ڈاکٹر واحمد سلیم، مرتبین، پاکستانی معاشرہ اور ادب، جامعہ کراچی: پاکستان اسٹڈی سنٹر، ۱۹۸۷ء۔
- حامد بیگ، مرزا، ڈاکٹر، مغرب سے نثری تراجم، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۸ء۔
- حمید اللہ شاہ، ہاشمی، مختصر تاریخ زبان وادب، پنجابی، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۲۰۰۹ء۔
- دیوانہ، موہن سنگھ، ڈاکٹر، پنجابی لوک داستانیں، مرتبہ: شفیع عقیل، کراچی: نیشنل بک فائونڈیشن، ۱۹۷۵ء۔
- راغب رحمانی، مولانا، مترجم، مقدمہ ابن خلدون از علامہ عبد الرحمن ابن خلدون، کراچی: نفیس اکیڈمی، ۱۹۸۶ء۔
- سرور، محمد، پنجابی ادب (اُردو میں)، کراچی: ادارہ مطبوعاتِ پاکستان، ۱۹۵۳ء۔
- شمیم چوہدری، پنجابی ادب و تاریخ (اُردو زبان میں)، مولا بخش کشتہ اینڈ سنز، ۱۹۶۲ء۔
- طفیل باجوہ، محمد، سرزمین سیالکوٹ، چونڈہ: ویلفیئر فورم چونڈہ، ۲۰۰۵ء۔
- عبد الحی خواجہ، مترجم تاریخ فرشتہ از محمد قاسم فرشتہ، دیباچہ، لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز، س ن۔
- عطاء اللہ، قاضی، شعرائے پسرور، پسرور: اے یوز یڈ آفسٹ پرنٹرز، ۱۹۹۵ء۔
- غازی، اکبر علی، تذکرہ شعرائے منڈی بہاؤ الدین، لاہور: ادارہ پنجابی لکھاریاں، ۲۰۱۵ء۔
- فتح محمد ملک، پروفیسر، پاکستانی زبانوں کے ربط باہم، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۲۰۱۰ء۔
- فقیر، فقیر محمد، ڈاکٹر، پنجابی زبان وادب کی تاریخ، لاہور: سنگِ میل پبلی کیشنز، ۲۰۰۲ء۔
- قدیر، آصف ریاض، ڈاکٹر، پنجابی شاعروں کا جدید تذکرہ، اسلام آباد: ادارہ روداد، ۲۰۱۲ء۔
- مشتاق احمد قریشی، ڈائریکٹری اہل قلم پسرور سیالکوٹ: پسرور ادبی دائرہ، ۲۰۱۱ء۔
- نثار احمد قریشی (مرتبہ)، ترجمہ، روایت اور فن، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۵ء۔
- نذیر رانجھا، محمد (مرتب)، احادیث کے اُردو تراجم، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۹۵ء۔


### انگریزی کتب:

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022


- Mohan Singh Diwana, Dr, A History of Punjabi Literature, Jallandur, 1971.
- Sant Singh Sekhon & Kartar Singh Duggal, A History of Punjabi Literature, Delhi: 1992.
- Asif Ali Alvi, Sorros; Islands; Boats (Punabi to English Translation), poet, Jahangir Manzar, Lahore: Arooz Publications, 2021.


## لغات/انسائیکلوپیڈیاز:


- مولوی نورالحسن نیر، نور الغات (جلد اول)، لاہور: سنگِ میل پبلی کیشنز، ۱۹۸۹ء۔
- جالبی، جمیل، ڈاکٹر، قومی انگریزی اُردو لغت، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۹۲ء۔
- فیروزالدین، مولوی، الحاج، مرتبہ، فیروز الغات، جامع، لاہور: فیروز سنز، ۲۰۱۰ء۔
- اُردو لغت، جلد اول (تاریخی اصولوں پر) کراچی: اُردو ڈکشنری بورڈ، ۱۹۸۳ء۔
- دی نیو انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا، والیوم ۵، ۱۹۹۵ء۔
- دی نیو انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا، والیوم ۲۰، ۱۹۹۵ء۔
- دی نیو انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا، والیوم ۲۳، ۱۹۹۵ء۔
- امجد علی بھٹی، ڈاکٹر (مترجم)، پنجابی کے صوفی شاعر (انگریزی سے اُردو ترجمہ)، ڈاکٹر لاجونتی راما کرشنا، لاہور: بک ہوم، ۲۰۰۴ء۔


## حوالہ جات

1. محمود الحسن بزمی، ڈاکٹر، پنجابی کلاسیکی شعراء کے منظوم اُردو تراجم، لاہور: مقصود پبلشرز، ۲۰۱۷ء، ص: ۱۳
2. محمود الحسن بزمی، ڈاکٹر، پنجابی کلاسیکی شعراء کے منظوم اُردو تراجم، ص: ۱۳
3. خالد محمود خان، فن ترجمہ نگاری نظریات، ملتان: بیکن بکس، ۲۰۱۴ء، ص: ۱۸۱
4. خالد محمود خان، فن ترجمہ نگاری نظریات، ص: ۱۸۰
5. ایضاً، ص: ۱۸۷
6. ظہیر احمد شفیق، ڈاکٹر، پنجابی ادب وچ ترجمے دی روایت، لاہور: فیکلٹی آف اورینٹل لرننگ پنجاب یونیورسٹی، ۲۰۱۶ء۔
7. محمود الحسن بزمی، ڈاکٹر، پنجابی کلاسیکی شعراء کے منظوم اُردو تراجم، لاہور: مقصود پبلشرز، ۲۰۱۷ء۔
8. محمد بوٹا سہیل سروری قادری، حضرت خواجہ محمد شاہ دین سروری قادری (مضمون)، مشمولہ: منظوم پنجابی تراجم مع فارسی، سیالکوٹ: مکتبہ حضرت خواجہ محمد شاہ دین محلہ دربار شریف پکا گڑھا سیالکوٹ، ۱۴۲۱ھ، ص: ۲۲،۲۱